روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 9 جنوری 2008ء 29 ذی الحج 1428 ہجری 9 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 8

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی روح نہایت انکسار سے حضرت احدیت میں اپنا سر رکھ دیتی ہے۔ تب دونوں طرف سے یہ آواز آتی ہے کہ جو میرا سو تیرا ہے یعنی بندہ کی روح بھی بولتی ہے اور اقرار کرتی ہے کہ یا الٰہی جو میرا ہے سو تیرا ہے اور خداتعالیٰ بھی بولتا ہے اور بشارت دیتا ہے کہ اے میرے بندے جو کچھ زمین و آسمان وغیرہ میرے ساتھ ہے وہ سب تیرے ساتھ ہے اسی مرتبہ کی طرف اشارہ اس آیت میں ہے (۔)

سورۃ الزمر۔ یعنے کہہ اے میرے غلامو۔ جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے کہ تم رحمت الٰہی سے ناامید مت ہو۔ خداتعالیٰ سارے گناہ بخش دے گا۔ اب اس آیت میں بجائے قل یا عباداللّٰہ کے جس کے یہ معنے ہیں کہ کہہ اے خداتعالیٰ کے بندو۔ یہ فرمایا کہ قل یا عبادی یعنے کہہ کہ اے میرے غلامو۔ اس طرز کے اختیار کرنے میں بھید یہی ہے کہ یہ آیت اس لئے نازل ہوئی ہے کہ تا خداتعالیٰ بے انتہا رحمتوں کی بشارت دیوے۔ اور جو لوگ کثرت گناہوں سے دل شکستہ ہیں ان کو تسکین بخشے۔ سو اللہ جلشانہ نے اس آیت میں چاہا کہ اپنی رحمتوں کا ایک نمونہ پیش کرے اور بندہ کو دکھلاوے کہ میں کہاں تک اپنے وفادار بندوں کو انعامات خاصہ سے مشرف کرتا ہوں سو اس نے قل یا عبادی کے لفظ سے یہ ظاہر کیا کہ دیکھو یہ میرا پیارا رسول دیکھو یہ برگزیدہ بندہ کہ کمال طاعت سے کس درجہ تک پہنچا کہ اب جو کچھ میرا ہے وہ اس کا ہے۔ جو شخص نجات چاہتا ہے وہ اس کا غلام ہو جائے۔ یعنے ایسا اس کی طاعت میں محو ہو جاوے کہ گویا اس کا غلام ہے۔ تب وہ گو کیسا ہی پہلے گنہگار تھا بخشا جائے گا۔ جاننا چاہئے کہ عبد کا لفظ لغت عرب میں غلام کے معنوں پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۔) اور اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے وہ اس نبی سے غلامی کی نسبت پیدا کرے یعنے اس کے حکم سے باہر نہ جائے اور اس کے دامن طاعت سے اپنے تئیں وابستہ جانے جیسا کہ غلام جانتا ہے۔ تب وہ نجات پائے گا۔ (۔) اور چونکہ عبد کے مفہوم میں یہ داخل ہے کہ ہر ایک آزادگی اور خودروی سے باہر آجائے اور پورا متبع اپنے مولیٰ کا ہو۔ اس لئے حق کے طالبوں کو یہ رغبت دی گئی کہ اگر نجات چاہتے ہیں تو یہ مفہوم اپنے اندر پیدا کریں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 190)

صحابیات کا شوق نماز

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ فجر کی نماز پڑھاتے تو آپ کے ساتھ بعض مومن عورتیں بھی اپنی اوڑھنیوں میں منہ لپیٹے ہوئے نماز پڑھتیں۔ پھر وہ اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں انہیں کوئی بھی نہ پہچانتا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب فی کم تصلی المرءۃ حدیث نمبر 359)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
”یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جانا ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 219)

نورالعین ڈینٹل سرجری

مورخہ 11 دسمبر 2007ء سے مکرمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ (ڈینٹل سرجن) دانتوں کی جملہ تکالیف اور ان کے علاج کیلئے نورالعین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں اپنی خدمات کا آغاز کر چکی ہیں۔ کلینک کا وقت صبح 8 بجے سے 1 بجے ہے اور پرچی فیس -/20 روپے ہے۔ کلینک میں روٹین ورک کے ساتھ ساتھ درج ذیل سہولیات بھی موجود ہیں۔

☆Tooth Veneers ☆ Crowns ☆Bridges ☆Root Canal Therapy ☆Withe/Coloured Tooth filling ☆Inlays/Onlays ☆Acrylic Partial Denture ☆Complete Denture ☆Cast Partial Denture ☆Impaction (Wisdom Tooth) ☆Removable Appliances ☆Myofunctional Appliances

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے عزیزم محمد طالع ابن مکرم محمد منور صاحب مقیم لندن کو لندن بروک لینیڈ کالج کی طرف سے A Level کے امتحان میں فزکس میں نمایاں کارکردگی پر Student of the year کا ایوارڈ دیا گیا ہے یہ ایوارڈ کالج میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں دیا گیا جس میں عزیز کے والدین بھی مدعو تھے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ ایوارڈ عزیزم محمد طالع کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت ثابت کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کیلئے پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ سویڈن

گوتھن برگ میں کتب کے عالمی میلہ میں

جماعت احمدیہ سویڈن کی شمولیت

27 تا 30 ستمبر 2007ء کو گوتھن برگ میں کتب کا عالمی میلہ منعقد ہوا اور اس میں جماعت کو بھی ہر سال کی طرح 2007ء میں بھی سٹال لگانے کی توفیق ملی۔ اللہ کے فضل سے خدام نے بہت شوق سے اس میں حصہ لیا اور تمام آنے والے مہمانوں نے سوالات کے جواب بھی دیئے۔ اس کتب میلہ میں تمام دنیا سے کتب پڑھنے اور خریدنے کے شوقین کھنچے چلے آتے ہیں اور اپنی من پسند زبان میں کتب خریدتے ہیں۔ امسال یہ 23 واں عالمی میلہ تھا۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔

ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ افراد اس کتب میلہ کو وزٹ کرتے ہیں جس میں ناشرین اور مصنفین خود تشریف لا کر دستخطوں کے ساتھ اپنی نئی کتب بھی لوگوں کو دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں تقریروں کا بھی فورم ہوتا ہے جس میں مختلف موضوعات پر عوام کے سامنے تقاریر کی جاتی ہیں اور آخر پر ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے ہیں۔

حسبِ سابق جماعت احمدیہ سویڈن نے اس عالمی میلہ میں شعبہ اشاعت اور خدام الاحمدیہ و شعبہ دعوت الی اللہ کے تعاون سے دینی کتب کا سٹال لگایا جو ساٹھ ممالک کے اس عالمی کتب کے میلہ میں اپنی نوعیت کا واحد سٹال تھا۔ ہم نے قرآنِ مجید کے تراجم کے علاوہ حضرت مسیحِ موعود کی شہرہ آفاق کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کا سویڈش میں ترجمہ، حضور ایدہ اللہ کی کتاب ''اسوۂ رسول اور خاکوں کی حقیقت'' کا انگریزی ترجمہ، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے علم و عرفان سے بھرپور کتب کی نمائش کی اور قرآنِ مجید اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے سویڈش ترجمہ کی وسیع پیمانے پر فروخت کے علاوہ امسال شائع ہونے والی 4 نئی سویڈش کتب کو بہت نمایاں کر کے فروخت کیا گیا۔

سیدنا حضرت مسیحِ موعود کی ایک بڑی تصویر سٹال پر نمایاں کر کے لگائی گئی اسی طرح نئی کتب کے بہت بڑے بڑے پوسٹر بنا کر سٹال پر لگائے گئے اور یہاں کے رواج کے مطابق بڑے بڑے پوسٹر بنا کر بڑوں اور بچوں کے گلوں میں لٹکا کر انہیں ہدایت کی کہ سارے کتب میلے میں پھرتے رہیں ان پر ہمارا سٹال نمبر لکھا ہوا تھا۔ اس نمبر کو دیکھ کر کثرت سے احباب نے ہمارے سٹال کو وزٹ کیا اور کتب خریدیں۔ کچھ کتب خاکسار نے لوگوں کو اور مصنفین اور خصوصاً میڈیا کے نمائندگان کو تحفۃً دیں جن میں حضور ایدہ اللہ کے خطبات پر مبنی تصنیف ''اسوہ رسول اور خاکوں کی حقیقت'' انگریزی ترجمہ شامل ہے۔

امسال سٹال پر دین حق سے متعلق 10 سوالات پر مبنی ایک سوال نامہ بھی رکھا گیا جس میں سب سوالات ٹھیک ہونے کی صورت میں انہیں ایک نسخہ قرآن مجید کا مفت دینے کا وعدہ کیا گیا۔

قریباً 300 احباب نے اس میں حصہ لیا اس طرح ان کے فون اور ای میل ایڈریس بھی موصول ہو گئے۔ اس کے نتیجہ میں اب انشاء اللہ ان سب احباب سے رابطہ کر کے انہیں بیت الذکر میں مدعو بھی کیا جائے گا اور اس طرح دعوت الی اللہ کا ایک موقع ہاتھ آئے گا۔

خاکسار مسلسل سٹال پر موجود رہا اور لوگوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور خدام کی راہنمائی بھی کی کہ کیسے کس سوال کا جواب دینا چاہئے۔ مکرم نیشنل امیر صاحب بھی سٹال پر تشریف لائے اور ہم سب کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

سٹال پر خدام نے چاروں روز ڈیوٹیاں دیں، ناصرات نے مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا اور آنے والے مہمانوں کو جماعت کا تعارف کرایا۔

خدا کرے کہ اس نمائش کے نتیجہ میں ہونے والے رابطے ثمر آور ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمام خدام، اطفال و ناصرات ممبران کو جنہوں نے نمائش کو کامیاب بنانے کی سعی بلیغ کی انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 نومبر 2007ء)

نکاح

مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ بیوہ مکرم حکیم خورشید احمد صاحب مرحوم ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ صادقہ قمر صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد شفیق ناصر صاحب ابن مکرم محمد سلیم جاوید صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ بعوض، پچیس ہزار روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 22 دسمبر 2007ء کو بیت المھدی میں بعد نماز عصر کیا۔ بچی کی طرف سے ولی اس کے بڑے بھائی مکرم چوہدری انیس احمد صاحب کوئٹہ تھے۔ مکرمہ صادقہ قمر صاحبہ مکرم حکیم فرید احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل ربوہ کی چھوٹی بہن ہیں۔ احباب جماعت سے نکاح کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

محترمہ سلیمہ ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کراچی چیسٹ انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار ہیں نہاہت کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے کاملہ و عاجلہ شفاء کیلئے درخواست دعا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

مکرم سعید احمد ناصر صاحب عثمان سٹریٹ خالد روڈ مسلم گنج شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے عزیزم ہمایوں وقار ناظم تربیت نومبائعین خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کو 7 دسمبر 2007ء کو اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا تھا۔ اس موقع پر کثرت سے احباب، دوستوں اور عزیزو اقارب نے خود آ کر ہمارے دکھ اور غم میں شرکت کی اور ہماری دلجوئی کی۔ اسی طرح دور دراز کے ممالک سے بکثرت بذریعہ ٹیلی فون اظہار تعزیت کیا۔ خاکسار میری بیوی اور بچے ان سب کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے صبر جمیل عطا فرمائے اور کثرت سے اس کی بلندی درجات کیلئے دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ہمیشہ اپنی دعاؤں میں ہمیں یاد رکھیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم رانا عبدالحمید ابن مکرم محمد ایوب صاحب آف پنڈی بھاگو حال رحمٰن کالونی ربوہ 22 دسمبر 2007ء کو بعمر 64 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ 24 دسمبر 2007ء کو صبح دس بجے دفاتر صدر انجمن کے لان میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ ہمارے والد صاحب 1965ء کی ہندو پاک جنگ میں شہید ہو گئے تھے بہن بھائیوں میں بڑے ہونے کی وجہ سے آپ نے بھائیوں کی تعلیم و تربیت نہایت احسن رنگ میں کی۔ سب تعلیم یافتہ ہیں اور کوشش کی کہ باپ کی کمی محسوس نہ ہو۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کی بڑی خواہش رکھتے تھے۔ کاروبار چھوڑ کر اللہ پر توکل کرتے ہوئے مرکز سلسلہ میں آ گئے اللہ تعالیٰ نے ضروریات زندگی کی تمام سہولیات عطا کر دیں۔ پسماندگان میں بہن بھائیوں کے علاوہ والدہ، بیوہ، چار بیٹیاں اور بیٹا (واقف نو) بعمر گیارہ سال چھوڑے ہیں تمام بچے زیر تعلیم ہیں اور غیر شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو خلافت احمدیہ کا اطاعت گزار اور خادم دین بنائے، حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا کرے۔ تمام مشکلات آسان فرما دے اور جانے والے کے درجات بلند کرے۔

اعلان داخلہ

نیشنل انسٹیٹیوٹ فار بائیو ٹیکنالوجی اینڈ جینیٹک انجینئرنگ فیصل آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم فل ii۔ ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی iii۔ پی ایچ ڈی درخواست فارم ادارہ کی ویب سائٹ (www.nibge.org) سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 جنوری 2008ء ہے جبکہ انٹرویو اور ٹیسٹ 21 جنوری 2008ء کو ہونگے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 4 جنوری 2008ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ بیگ

مکرم مبارک احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا ہینڈ بیگ 2 جنوری 2008ء کو محلّہ نصرت آباد سے گلشن احمد نرسری جاتے ہوئے رکشہ سے گر گیا ہے جس میں زنانہ اور مردانہ پارچات تھے۔ جس صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی پہنچا دیں۔

(سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا عبدالسلام صاحب دارالصدر غربی تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی طوبیٰ اسلام عمر پانچ برس کا دل کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ بچی معذور ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ ذوفشاں نعیم عمر 12 سال بنت مکرم نعیم صدیق صاحب ایم ایس سی ایم ایڈ حال واقف ٹیچر BO سیرالیون گزشتہ دنوں سیرالیون میں ملیریا کے باعث شدید بیمار ہو گئی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائی تاہم بخار کی وجہ سے کمزوری ابھی باقی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام واقفین ڈاکٹرز، اساتذہ اور ان کے اہل و عیال کو ہمیشہ خیریت سے رکھے اور پردیس میں فکرمندیوں سے بچائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کلیم احمد طاہر صاحب

نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو

دینی تعلیمات کی روشنی میں نماز باجماعت ادا کرنے کی ضرورت واہمیت

قسط اول

اللہ تعالیٰ اپنے مقدس کلام قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اگر تمہاری نماز حقیقی نماز ہے تو وہ تمہاری ہر روحانی بیماری، ہر شیطانی حملہ کے مقابلہ میں دفاع کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور نماز کو قائم کر، یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑھ کر ہے۔

(العنکبوت آیت:46)

یہی بات ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اپنے صحابہ کرام کو مخاطب کر کے یوں بیان فرماتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ فرماتے تھے: بھلا بتلاؤ تو اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر پانی کی نہر بہتی ہو اور وہ ہر روز پانچ بار اس میں نہائے تو کیا تم سمجھتے ہو کہ اس کا اس میں پانچ بار نہانا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل باقی رکھے گا؟ لوگوں نے کہا: نہیں ذرا بھی میل نہیں رکھے گا۔ آپؐ نے فرمایا: پس یہی پانچوں نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ گناہ کو مٹا دے گا۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ الخمس کفارة)

انسان، جسم اور روح کا مرکب ہے۔ اگر جسم بیمار ہو تو روح پر اس کا اثر پڑتا ہے اسی طرح اگر روح بیمار ہو تو اس کا اثر جسم پر پڑتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے:

''واضح ہو کہ قرآن شریف کی رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں اور اگر ان طبعی حالتوں سے شریعت کی ہدایت کے موافق کام لیا جائے۔ تو جیسا کہ نمک کی کان میں پڑ کر ہر ایک چیز نمک ہی ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ تمام حالتیں اخلاقی ہی ہو جاتی ہیں اور روحانیت پر نہایت گہرا اثر کرتی ہیں۔ اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع و خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 319)

اللہ تعالیٰ دفاعی نظام کو درست رکھنے اور ہر حملہ سے دفاع کے لئے ہر وقت تیار رہنے کا حکم دیتا ہے۔ فرماتا ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت پر مستعد رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(سورۃ ال عمران آیت 201)

نماز دین حق کے پانچ بنیادی ستونوں میں سے دوسرا اور عملی ستونوں میں سے پہلا ہے۔ ہر صاحب عقل شخص جانتا ہے کہ اگر بنیاد کمزور ہو جائے تو عمارت کسی وقت بھی گر سکتی ہے اسی طرح اگر ہم بھی اپنے مذہب کی بنیاد کو کمزور کریں گے اور نماز کی حفاظت نہیں کریں گے تو ہم پر کسی بھی وقت شیطان غالب آ سکتا ہے۔

بندے سے دربار خدا میں جو پہلا سوال ہو گا وہ نماز کے بارہ میں ہو گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔ اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہو گیا اور اس نے نجات پا لی اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہو گیا اور گھاٹے میں رہا۔ اگر اس کے فرضوں میں کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ دیکھو! میرے بندے کے کچھ نوافل بھی ہیں۔ اگر نوافل ہوئے تو فرضوں کی کمی ان نوافل کے ذریعہ پوری کر دی جائے گی۔ اسی طرح اس کے باقی اعمال کا معائنہ ہو گا اور ان کا جائزہ لیا جائے گا۔

(جامع ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ان اول مایحاسب به العبد)

نماز کی ادائیگی کا قرآن پاک میں جہاں جہاں بھی حکم ہے وہاں قائم کرنے کا حکم ہے یعنی نماز باجماعت کی ادائیگی موافق حکم خدا ورسول تمام شرائط کے ساتھ جس کے لئے عربی میں اقام کا لفظ ہے نہ کہ صل کا جس کے معنے پڑھنے کے ہیں۔ قرآن کریم کے پہلے پارہ کے پہلے رکوع میں بھی جہاں متقیوں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں وہاں ایمان بالغیب کے بعد عملی کاموں میں سے پہلا کام یقیمون الصلوٰۃ فرمایا ہے یعنی مومن نماز کو قائم کرتے ہیں۔ حضرت نبی اکرم ﷺ نے بھی نماز باجماعت پر بہت زور دیا ہے۔

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب فضل صلاۃ الجماعة)

ایک دفعہ ایک نابینا صحابیؓ نے آپؐ کے پاس تشریف لا کر نماز باجماعت سے اپنے نابینا پن کی وجہ سے رخصت چاہی تو آپؐ نے اجازت نہ دی۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابیؓ آنحضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لئے کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو خدا کے گھر تک میری راہنمائی کرے اس لئے مجھے اجازت دیں کہ میں گھر میں نماز پڑھ لیا کروں تو حضور ﷺ نے انہیں اجازت دے دی مگر جب وہ واپس جانے کے لئے مڑے تو حضور ﷺ نے انہیں بلایا اور فرمایا: کیا تمہیں اذان کی آواز آتی ہے؟ انہوں نے کہا: جی حضور۔ اس پر آپؐ نے فرمایا: پھر اذان کی آواز کا جواب دیا کرو (یعنی بیت الذکر آ کر نماز پڑھا کرو)۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ)

سید و مولیٰ حضرت محمد ﷺ جو کہ وجہ تخلیق کائنات تھے کا ذاتی عمل باجماعت نماز ادا کرنے کے بارہ میں کیا ہے۔ اس سے نماز باجماعت کی اہمیت خوب واضح ہو جائے گی۔ آئیے ایک جھلک دیکھتے ہیں: آپؐ شدید بیمار ہیں اور یہ وہ بیماری ہے جب آپؐ کا وصال ہوا۔ بے ہوشی سے کچھ دیر کے لئے ہوش آیا تو باوجود شدید ضعف کے دو صحابہؓ کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر نماز باجماعت کے لئے تشریف لا رہے ہیں اور حالت یہ ہے کہ ضعف سے چلنا مشکل ہے اور آپؐ کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹ رہے ہیں اور زمین پر لکیر بنتی جا رہی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب حد المریض ان یشهدالجماعة)

اسی کامیابی کے حصول کے لئے ہر مومن کو پانچ وقت نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انسان بعض اوقات اپنے دفاع سے غافل ہو جاتا ہے۔ مثلاً رات کو یا صبح صادق کے وقت کیونکہ ان اوقات میں نیند کا غلبہ ہوتا ہے یا پھر کسی کام کے دوران آنے والی نماز۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ان اوقات کی نماز کو ادا کرنے کا بہت تاکیدی حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ نماز فجر اور عشاء منافقوں پر بہت بھاری ہوتی ہے اس لئے ان اوقات میں نماز کی ادائیگی پر زیادہ زور دیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: منافقوں پر کوئی نماز صبح اور عشاء کی نماز سے زیادہ بھاری نہیں ہے اور اگر لوگ جانتے جو ثواب ان نمازوں میں ہے (اور چل نہ سکتے) تو گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آتے اور میں نے یہ ارادہ کیا کہ مؤذن سے کہوں کہ وہ تکبیر کہے اور ایک شخص کو امام بنا دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں آگ کی چنگاریاں لے کر ان لوگوں کو جلا دوں جو ابھی تک نماز کے لئے نہیں نکلے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب فضل العشاء فی الجماعة)

آپؐ نے صلوٰۃ وسطیٰ یعنی کسی بھی مصروفیت کے درمیان آنے والی نماز کی ادائیگی پر بھی بہت زور دیا ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں:

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے جنگ خندق کے دن فرمایا: اللہ تعالیٰ کافروں کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ (درمیانی نماز) سے روکے رکھا۔

(سنن ابن ماجه، کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بے شک جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے (یعنی رہ جائے) تو گویا اس کا گھر بار، مال و اسباب سب لٹ گیا۔

(سنن ابن ماجه، کتاب الصلوٰۃ)

حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں ایک شرط یہ رکھی ہے۔

''یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔''

آپ فرماتے ہیں: نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز میں مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے، اخلاق کو درست کرتی ہے، دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے، ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی جنت ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 591)

پھر فرمایا

جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنا چاہتا ہے اس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا؟ وہی کھانا، پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا۔ یہ تو دین ہرگز نہیں یہ سیرت کفار ہے.......... جو شخص خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اس کے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے اس کے

واسطے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے۔ جس نے نماز ترک کر دی وہ کیا پہنچے گا۔

اصل میں (ـ) نے جب سے نماز کو ترک کیا یا اسے دل کی تسکین، آرام اور محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا ہے تب ہی سے (ـ) کی حالت بھی معرض زوال میں آ گئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ (ـ) کے واسطے کیسا تھا۔ ایک دفعہ تو (ـ) نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا۔ جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ درد دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکالتی ہے۔ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت کی دعا کی جاتی ہے ابھی نماز ہی میں ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوتا ہے"۔ (ملفوظات جلد 3 ص 188)

حضرت مصلح موعود نماز باجماعت کی اہمیت کے بارہ میں فرماتے ہیں:

"نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر (ـ) بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب (ـ) کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں مگر افسوس کہ (ـ) نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے۔ بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے (ـ) کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر میں نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔ قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی حکم آیا ہے اقیموا الصلوٰۃ کے الفاظ سے آیا ہے کبھی بھی خالی صلوا کے الفاظ استعمال نہیں ہوئے۔ یہ امر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اصل حکم یہ ہے کہ فرض نماز کو باجماعت ادا کیا جائے اور بغیر جماعت کے نماز صرف مجبوری کے ماتحت جائز ہے۔ جیسے کوئی کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ پس جس طرح کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو لیکن بیٹھ کر پڑھے تو یقیناً وہ گنہگار ہو گا اسی طرح جسے باجماعت نماز کا موقع مل سکے مگر وہ باجماعت نماز ادا نہ کرے تو وہ بھی گنہگار ہو گا"۔

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"اقامۃ الصلوٰۃ کے ایک معنی یہ ہیں: باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ قام علی الامر کے معنی کسی چیز پر ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں۔ پس یقیمون الصلوٰۃ کے یہ معنے ہوئے کہ نماز میں ناغہ نہیں کرتے۔ ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے (ـ) کے نزدیک نماز ہی نہیں۔ کیونکہ نماز وقتی اعمال سے نہیں بلکہ اسی وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جب کہ توبہ یا بلوغت کے بعد پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کیا جائے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں ان کی سب نمازیں ہی رد ہو جاتی ہیں۔ پس ہر (ـ) کا فرض ہے کہ جب وہ بالغ ہو جائے اسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اس وقت سے موت تک نماز کا ناغہ نہ کرے۔ کیونکہ نماز خدا تعالیٰ کی زیارت کا قائم مقام ہے اور جو شخص اپنے محبوب کی زیارت سے گریز کرتا ہے وہ اپنے عشق کے دعویٰ کے خلاف خود ہی ڈگری دیتا ہے۔

اس جگہ یاد رکھنا چاہئے کہ گو شریعت کا حکم ہے کہ نماز کو اس کی مقررہ شرائط کے ماتحت ادا کیا جائے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب مجبوری ہو اور شرائط پوری نہ ہوتی ہوں تو نماز کو ترک ہی کر دے۔ نماز بہر حال شرائط سے مقدم ہے۔ اگر کسی کو صاف کپڑا میسر نہ ہو تو وہ گندے کپڑوں میں ہی نماز پڑھ سکتا ہے۔ خصوصاً وہم کی بناء پر نماز کا ترک تو بالکل غیر معقول ہے۔ جیسا کہ ہمارے ملک میں کئی عورتیں اس وجہ سے نماز ترک کر دیتی ہیں کہ بچوں کی وجہ سے کپڑے مشتبہ ہیں اور کئی مسافر نماز ترک کر دیتے ہیں کہ سفر میں طہارت کامل نہیں ہو سکتی۔ یہ سب شیطانی وساوس ہیں۔ (ـ) (البقرہ:40) الٰہی حکم ہے کہ جب تک شرائط کا پورا کرنا اختیار میں ہو ان کے ترک میں گناہ ہے۔ لیکن جب شرائط پوری کی ہی نہ جا سکتی ہوں تو ان کے میسر نہ آنے کی وجہ سے نماز کا ترک گناہ ہے اور ایسا شخص معذور نہیں بلکہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔ پس اس بارہ میں مومنوں کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

یقیمون الصلوٰۃ کے ایک اور معنے بھی ہیں اور وہ یہ کہ متقی دوسرے لوگوں کو نماز کی ترغیب دیتے ہیں کیونکہ کسی کام کو کھڑا کرنے کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ اسے رائج کیا جائے اور لوگوں کو اس کی ترغیب دلائی جائے۔ پس یقیمون الصلوٰۃ کے عامل متقی وہ بھی کہلائیں گے کہ جو خود نماز پڑھنے کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہتے ہیں اور جو سست ہیں انہیں تحریک کر کے چست کرتے ہیں۔ رمضان کے موقع پر جو لوگ تہجد کے لئے لوگوں کو جگاتے ہیں وہ بھی اس تعریف کے تحت یقیمون الصلوٰۃ کی تعریف میں آتے ہیں"۔

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"نماز دعا ہے اور اس سے دین کا سفر پورا ہوتا ہے اور شریعت کی غرض پوری ہوتی ہے اور اس میں بندہ اپنی کمزوریوں کی معافی کی درخواست اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت کو طلب کرتا ہے۔ چنانچہ دوسری جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ـ) (سورۃ العنکبوت رکوع 5) یعنی قرآن کریم کی تلاوت کرو اور نماز باجماعت ادا کرو یقیناً نماز ان بری باتوں سے بھی کہ جو انسان کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں اور ان سے بھی کہ جو سوسائٹی پر گراں گزرتی ہیں روکتی ہے۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ نماز کو ایک رسم کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا بلکہ یہ عبادت اس طرح بنائی گئی ہے کہ اس کا لازمی نتیجہ بدی سے نفرت ہوتا ہے اور اندرونی پاکیزگی اس سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ الفاظ استعمال فرما کر کہ نماز بدی سے روکتی ہے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ نماز میں یہ ذاتی خوبی ہے کہ وہ بدی سے روکتی ہے۔ پس جس شخص کو باوجود نماز پڑھنے کے بدی سے نفرت پیدا نہ ہو اس کی نماز میں ضرور نقص ہے اور یقیمون الصلوٰۃ میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ متقی صرف رسمی طور پر نماز ادا نہیں کرتے بلکہ ان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ ان کی نماز کھڑی ہو جائے۔ یعنی وہ ان کی روحانیت کے لئے بطور سہارے کے ہو جائے۔ جس طرح ٹیک اور سہارے جب تک اپنی جگہ پر کھڑے ہیں چھتوں کو کھڑا رکھتے ہیں اسی طرح نماز جب کامل ہو جائے تو متقی کے تقویٰ کو سہارا دے کر اپنی جگہ پر کھڑا رکھتی ہے۔ پس صرف نماز پڑھنے سے تسلی نہیں پانی چاہئے بلکہ نماز کو کھڑا کرنا چاہئے تا کہ اس کے سہارے پر انسان کا تقویٰ بھی کھڑا رہے"۔

(تفسیر کبیر جلد جلد 1 صفحہ 104 تا 109)

ایک جگہ آپ تحریر فرماتے ہیں:

"بڑا آدمی اگر خود نماز باجماعت نہیں پڑھتا تو وہ منافق ہے مگر وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں۔ اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آ سکتا کہ یہ کہا جا سکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں ہے۔.........نماز کو سنوار کر پڑھنے والا اور ان شرائط کو ملحوظ رکھنے والا جو اللہ تعالیٰ نے ادائے نماز کے لئے مقرر فرمائی ہیں اپنے اندر فوراً ایک تبدیلی پاتا ہے اور زیادہ دن نہیں گزرتے کہ اس کے اندر ایک خاص ملکہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے اسے بدیوں کی شناخت ہو جاتی ہے اور پوشیدہ در پوشیدہ بدیوں پر اسے اطلاع دی جاتی ہے اور مخفی در مخفی گناہوں کا علم جو دوسروں کو نہیں ہوتا اسے دیا جاتا ہے اور ملائکہ اسے ہر موقعہ پر ہوشیار کر دیتے ہیں کہ دیکھنا یہ گناہ ہے ہوشیار ہو جانا اور اسے شیطان کے مقابلہ کی مقدرت عطا ہوتی ہے کیونکہ نمازی اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کسی کا احسان نہیں رکھتا بلکہ اپنے بندہ کو اس کے اعمال کا اعلیٰ سے اعلیٰ بدلہ دیتا ہے۔ جب نماز میں کمال تذلل اور خشوع اور خضوع کے ساتھ انسان خدا تعالیٰ کے حضور میں گر جاتا ہے اور وہ تمام تذلل کے طریق جن کو کسی ملک کے باشندوں نے اظہار عبودیت کے لئے تجویز کیا ہے استعمال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اٹھاتا ہے کہ جس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے خدا تعالیٰ ملائکہ کو فرماتا ہے کہ دیکھو میرے اس بندہ نے میری پاکیزگی کا اقرار کیا ہے تم اسے پاک کر دو اور اس نے میری حمد کی ہے تم اس کی حمد دنیا میں پھیلاؤ اور اس نے میرے حضور میں کمال تذلل اور انکسار کا اظہار کیا ہے تم اس کو عزت و رفعت دو"۔ (تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 652)

راشد احمد دھیڑوی صاحب

گلاب

پھولوں کا بادشاہ

گلاب کے پھول کی پوری دنیا میں بہت زیادہ مانگ اور ضرورت ہے۔ خاص کر یورپ میں سرخ گلاب کی بہت زیادہ قدر کی جاتی ہے۔ گلاب کے پھول کو اگر پھولوں کا بادشاہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ حالانکہ بعض لوگ اس کو معمولی سے سمجھتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ یہ نہ صرف دنیا کو حسین و رنگین بناتا ہے بلکہ کئی طریقوں سے انسان کے کام آتا ہے یہی وجہ ہے کہ سات آٹھ ہزار سال قبل جب جدید تہذیب شروع ہوئی تب سے انسان پھولوں کی کاشت کرتا چلا آ رہا ہے۔ ایک تو اس سے ماحول کی خوبصورتی بڑھتی ہے دوسرا یہ تجارتی لحاظ سے بھی مالی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ پھولوں سے نکالا جانے والا تیل، عطر ذائقہ بخش اشیاء (Food Flavours) اور کاسمیٹکس اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کی گلقند بھی بنائی جاتی ہے جو کہ بعض دوسرے امراض کے علاوہ قبض کے لئے بہت مفید ہے۔

سب سے پہلے گلاب کے پھولوں سے باغ و چمن آراستہ کرنے کا سلسلہ چین سے شروع ہوا تھا۔ 600 قبل مسیح میں شاہی باغات اس سے آراستہ کئے جاتے تھے۔ جن میں ان گلابوں کی نت نئی اقسام اگائی جاتی تھیں۔ یہ اقسام یورپ میں بھی نہیں ملتی تھیں۔ دنیا میں آجکل گلاب کی بیشمار اقسام پائی جاتی ہیں۔ کئی رنگوں اور کئی سائزوں میں ہوتا ہے۔ طشتری کے سائز سے لے کر بڑے گلابوں کے علاوہ اتنے چھوٹے سائز کے بھی گلاب ہوتے ہیں جنہیں انگوٹھی سے بآسانی گزارا جا سکتا ہے۔ پودوں کے علاوہ گلابوں کی بیلیں بھی ہوتی ہیں۔ یورپ میں گلابوں کی نئی نئی اقسام دریافت کرنے کا سہرا نپولین بوناپارٹ کی ملکہ جوزےفین کے سر ہے۔ اس نے گلاب کی کئی نئی اقسام کو یورپ میں فروغ دیا۔ مشرق سے مغرب کی طرف گلاب کے سفر کا آغاز چین سے ہوا۔ مغرب میں بھی اس کی کاشت ملکوں ملکوں پھیلتی چلی گئی۔ اس اعتبار سے گلاب کو بجا طور پر ایک اہم علامت تہذیب قرار دیا جاتا ہے۔

عرق گلاب کا شمار دنیا کے اہم ترین خوشبودار تیلوں میں ہوتا ہے جو اس کی پنکھڑیوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ گلاب کا عطر دنیا کا قدیم ترین خوشبودار روغن ہے۔ دمشق کے 30 گلابوں کی پنکھڑیوں سے عطر گلاب کی ایک بوند حاصل کی جاتی ہے۔ عطر کی تیاری کا اہم ترین مرکز بلغاریہ ہے جو دنیا کا تین چوتھائی عطر گلاب فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ اب ترکی اور مراکش بھی اس کی تیاری میں پیش پیش ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کا دست شفا

مریضوں کی شفایابی کے حیرت انگیز، بصیرت افروز اور ایمان پرور واقعات

حضور کی کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" سے اقتباسات

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

(سخت) چوٹ

"میرے ایک سابقہ مریض جو...... سخت چوٹ کا شکار ہوئے۔ ایک دفعہ مجھے لندن ملنے آئے تو میں انہیں پہچان نہیں سکا۔ کیونکہ جب میں نے ان کا علاج شروع کیا تھا تو ریڑھ کی ہڈی چوٹ کے صدمے سے ٹوٹ چکی تھی اور ڈاکٹروں نے فیصلہ دیا تھا کہ ساری عمر چلنے کے قابل نہیں ہوسکو گے اگر یہ مریض بچ بھی گیا تو عمر بھر بستر پر لیٹنا ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ شفا کی صورت میں وہیل چیئر (Wheel Chair) کے بغیر ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت ممکن نہیں ہوگی۔ میں انہیں اس لئے نہیں پہچان سکا کہ گو شکل کی عمومی مشابہت تو تھی مگر یہ میرے دفتر میں اپنے قدموں پر چل کے داخل ہوئے اور کسی سوٹی کے سہارے کے بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ تب مسکراتے ہوئے انہوں نے مجھ یاد کروایا کہ میں وہی مریض ہوں جسے ڈاکٹروں نے تو لاعلاج قرار دیا تھا مگر آپ نے ہمت بندھائی تھی اور دعا کے ساتھ جو دوائیں تجویز کی تھیں میں مسلسل وہی دوائیں استعمال کررہا ہوں اور کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑی۔ اب خدا کے فضل سے میں سہولت سے چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا ہوں۔ مجھے یاد آیا کہ ان کی خطرناک حالت کے پیش نظر میں نے بہت غور کے بعد ایک نسخہ سوچا تھا جس میں آرنیکا، روٹا، ہائی پیریکم، کلکیریا فاس اور سمفائٹم شامل تھیں۔ ان سب دواؤں کو ملا کر 30 طاقت میں مسلسل دن میں تین چار دفعہ کھانے کی ہدایت دی تھی اور یہ بھی سمجھایا تھا کہ کچھ عرصہ بعد چند دن کا ناغہ کردیا کریں۔ چنانچہ انہوں نے مسلسل یہی نسخہ جاری رکھا اور اللہ کے فضل سے شفا کا یہ اعجازی نشان ظاہر ہوا"۔ (ص:86,85)

حمل ضائع ہونے کا شدید خطرہ

"کولوفائکم عورتوں کے لئے دوران حمل بہت ہی مفید اور اہم دوا ہے۔ یہ رحم کو طاقت بخشتی اور مضبوط بناتی ہے۔ میں نے بہت دفعہ ایسے موقعوں پر جب حمل ضائع ہونے کا شدید خطرہ تھا کولوفائکم کو استعمال کروایا ہے۔ اللہ کے فضل سے حمل کا بقیہ زمانہ بخیروعافیت گزرا"۔ (ص:261)

خون تھوکنا

"ایک لاکھ طاقت میں (ملی فولیم) کا حیرت انگیز اثر ایک ایسے شخص پر استعمال سے ظاہر ہوا جو جھٹکا لگنے سے گھوڑا گاڑی سے باہر جا پڑا تھا اور اس کے بعد مسلسل ہفتوں تک خون تھوکتا رہا۔ ملی فولیم ایک لاکھ طاقت میں ایک ہی خوراک دینے سے خدا کے فضل سے اسے مکمل شفا ہوگئی"۔ (ص:602)

(شدید) درد

"ایک دفعہ ایک مریض کو میں نے اس کی علامات کے لحاظ سے دوا دینے کی کوشش کی۔ وہ کولوسنتھ کا مریض تھا۔ اسے بہت اچھا فائدہ ہورہا تھا لیکن ایک مقام پر مزید فائدہ رک گیا تو میں نے کولوسنتھ اونچی طاقت میں دینے کی بجائے اسے میڈورائینم دے دی۔ اس کی پہلی علامتیں فوراً واپس آگئیں اور شدید درد ہونے لگا۔ اگر میں اونچی طاقت میں میڈورائینم سے ہی علاج جاری رکھتا تو ہوسکتا ہے کہ اسی سے اس کی بیماری جڑ سے اکھڑ جاتی مگر اس مریض میں صبر کی کمی تھی۔ اس لئے میڈورائینم کے بعد پھر کولوسنتھ دینا مناسب سمجھا اور اس دفعہ اس نے اثر بھی پہلے سے بہتر دکھایا۔ بعد کا مجھے علم نہیں کہ اس سے اسے مکمل شفا ہوگئی تھی یا نہیں"۔ (ص:589)

(معین جگہ) درد

"کالی بائیکروم کا ہوا کی نالی اور ناک کی بلغمی جھلیوں سے گہرا تعلق ہے۔ اس میں ...... بیماری اور درد کا احساس جسم کے بعض حصوں میں محدود دائروں میں ملتا ہے۔ بعض دفعہ اتنی تھوڑی سی جگہ میں بیماری سمٹ جاتی ہے کہ وہ جگہ ایک انگوٹھے کے نیچے آسکتی ہے۔ نزلہ بھی ناک کے اندر کسی معین جگہ درد کے احساس سے شروع ہوتا ہے اور اس کا آغاز عموماً بائیں طرف سے ہوتا ہے۔ اس دوا کی یہ دونوں علامتیں قطعی طور پر مجرب اور بہت نمایاں ہیں۔ مجھے بھی کسی زمانہ میں سر درد کسی خاص جگہ مثلاً کنپٹی کے ایک نکتہ پر زیادہ شدت سے محسوس ہوتا تھا اور انگوٹھے سے دبانے سے آرام ملتا تھا۔ اسی طرح نزلہ بھی بائیں نتھنے میں ایک چھوٹے سے مقام پر درد کے احساس سے شروع ہوتا تھا۔ ان دونوں تکلیفوں کو کالی بائیکروم کے استعمال سے آرام آگیا"۔ (ص:485)

دمہ: تشویشناک حالت

"سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو اور وہ سخت کمزور ہوچکا ہو تو اینٹی مونیم ٹارٹ مرتے ہوئے مریض کو سنبھال لیتی ہے اور اس خطرناک مرحلہ سے اسے باہر نکال لاتی ہے۔ لیکن یہ دمہ کا مستقل علاج نہیں۔ کاربوویج بھی اینٹی مونیم ٹارٹ سے ملتی جلتی دوا ہے۔ ایک دفعہ دمہ کا ایک مریض اسی کیفیت سے دوچار تھا اور حالت بہت تشویشناک تھی۔ میں نے اسے کاربوویج دی جس سے فوراً اس کے جسم میں کچھ طاقت پیدا ہوئی۔ بلغم باہر نکالی اور سانس جو بند ہورہی تھی۔ بسہولت دوبارہ جاری ہوگئی۔ اس کے بعد دمہ کا علاج کیا گیا اور وہ مریض شفایاب ہوگیا۔ کاربوویج بہت نازک لمحات میں کام آنے والی دوا ہے اور دمہ کی بیماری میں اس کی خاص علامت یہ ہے کہ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور مریض کا بند بھیگ جاتا ہے لیکن وہ ہوا کا مطالبہ کرتا ہے۔ چنانچہ بعض دفعہ اس کے چہرے پر تیزی سے پنکھا جھلنا پڑتا ہے"۔ (ص:243,242)

ذیابیطس

"اگر جلدی بیماریاں تیز دواؤں سے دبا دی جائیں تو بالعموم رحمی جھلیوں پر یا انتڑیوں پر یا غدودوں پر حملہ آور ہوجاتی ہیں اور بعض دفعہ نہایت سنگین صورت اختیار کرلیتی ہیں۔ اگر لبلبہ (Pancreas) پر ان کا حملہ ہو تو ایسے مریض کو سخت قسم کی ذیابیطس ہوجاتی ہے۔ اونچی طاقت میں رسٹاکس کی ایک ہی خوراک اندرونی تکلیفوں کو فوراً رفع کرتی ہے۔ مگر اس صورت میں پرانے ایگزیما کو جلد پر ضرور اچھال دیتی ہے۔ میں نے ذیابیطس کے ایک مریض کو بعض علامات کی مشابہت کی وجہ سے اونچی طاقت میں رسٹاکس دی۔ اچانک اس کا سارا جسم ایگزیما سے بھر گیا لیکن ذیابیطس سے مکمل شفا ہوگئی۔ تحقیق سے پتہ چلا کہ کسی زمانہ میں اسے سخت ایگزیما ہوا تھا جسے مختلف دواؤں سے دبا دیا گیا تھا۔ اس کے بعد ذیابیطس ہوگئی۔ پس رسٹاکس دینے سے ذیابیطس تو ٹھیک ہوگئی مگر ایگزیما لوٹ آیا"۔ (ص:709)

سفید موتیا

"زنکم سلف سفید موتیا کی بہترین دواؤں میں سے ہے۔ میں نے ایک نوے سالہ بوڑھے مریض کو جس کی آنکھوں میں سفید موتیا کی علامتیں ظاہر ہوکر کافی آگے بڑھ چکی تھیں، ایک لاکھ طاقت میں زنکم سلف کی ایک خوراک دی۔ اس مریض کو ایک سرجن نے میرے پاس بھجوایا تھا کہ اس عمر میں ہم اس کا اپریشن نہیں کرسکتے۔ زنکم سلف کی ایک لاکھ طاقت کا یہ حیرت انگیز اثر میں نے دیکھا کہ اس کی آنکھیں چند مہینے کے اندر شیشے کی طرح شفاف ہوگئیں۔ بعدازاں وہ کئی سال زندہ رہا لیکن اس کی وفات تک اسے یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ آنکھ میں پیدا ہونے والے وہ تمام مادے جو نظر کو دھندلا دیتے ہیں یا جم کر موتیا کی شکل اختیار کرلیتے ہیں، ان سب میں زنک اچھی دوا ہے۔ لیکن اگر مرض نصف سے آگے بڑھ چکا ہو اور سختی کی طرف مائل ہو تو اس وقت زنک دینے کی بجائے آپریشن کروالینا ہی بہتر ہے کیونکہ اگر موتیا میں سختی شروع ہوچکی ہو تو زنک دینے سے وہیں رک جائے گا اور مریض نہ اپریشن کے قابل ہوسکے گا نہ اس کی بینائی ٹھیک ہوگی۔ لہٰذا ایسے مریض کو موتیا پکنے ہی دینا چاہئے تا کہ جلد اپریشن کے ذریعہ اسے اس جھنجھٹ سے نجات ملے"۔

(ص:809)

شراب کی عادت

"سلفیورک ایسڈ شراب کی پرانی عادت توڑنے کی بہترین دوا ہے اور یورپ میں ایسے بہت سے مریض ملتے ہیں جن کو شراب کا جنون ہوجاتا ہے اور بالآخر یہ ان کی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کا بہترین علاج سلفیورک ایسڈ ہے جو بعض دفعہ جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ ایک بڑے گلاس میں خالص سلفیورک ایسڈ کا ایک قطرہ ملا دینا چاہئے۔ اس پانی کو دن بھر تین خوراکوں میں ختم کردینا چاہئے۔ بعض مریضوں پر جن کو تمام دوسرے معالجین نے قطعاً لاعلاج قرار دے دیا تھا یہ نسخہ استعمال کیا گیا تو ایک ہفتے کے اندر اندر ان کی کایا پلٹ گئی اور شراب کو ہاتھ لگانے کو بھی دل نہیں کرتا تھا۔ دنیائے طب میں غالباً اس مرض کی اس سے بہتر کوئی دوا نہیں"۔ (ص:790)

فالجی امراض

"وہ فالجی امراض جو آکر ٹھہر جائیں اور ٹھیک ہونے کا نام ہی نہ لیں ان میں اگر زنک دی جائے تو اعصاب میں ایک اضطراب پیدا ہوجاتا ہے، ایک جدوجہد شروع ہوجاتی ہے اور صاف پتہ چلتا ہے کہ جسم نے بیماری کے خلاف ردعمل دکھایا ہے۔ دبی ہوئی بیماریاں خواہ وبائی ہوں یا اعصابی، ان کی دبی ہوئی

علامتوں کو زنک باہر نکال دیتا ہے۔ یہ ردعمل زندگی کو بچانے کے لئے ضروری ہے لیکن تکلیف دہ بھی بہت ہے اور بسا اوقات بہت سخت ہوتا ہے۔ اگر اعصابی کمزوری کی وجہ سے دبے ہوئی فالج کے خلاف ردعمل پیدا کرنا ہو اور اس مریض کی دوا زنک ہو تو اسے ردعمل کے خلاف پوری طرح متنبہ کر دینا چاہئے۔ ڈاکٹر کینٹ نے تو یہ لطیفہ بنایا ہوا ہے کہ اگر زنک کے مریض کو فالج ہو جائے تو اس کے علاج کے لئے تیز رفتار گھوڑے پر جانا چاہئے اور دوا دیتے ہی گھوڑے پر بیٹھ کر وہاں سے روانہ ہو جانا چاہئے۔ کیونکہ زنک کا اثر بہت جلد ظاہر ہوتا ہے اور اتنی خوفناک سرسراہٹ ہوتی ہے کہ عین ممکن ہے گھر والے ڈاکٹر کو مارنے کے لئے دوڑیں کہ مریض کو کیا زہر دے دیا ہے۔ اس سرسراہٹ کے بعد جب اعصاب میں جان پڑنے لگے گی اور فالج ٹھیک ہوگا تو پھر وہ شکریہ ادا کرنے کے لئے اس ڈاکٹر کو ڈھونڈیں گے۔ میں نے بھی بارہا ایسے مریضوں کو زنک دی ہے۔ جس کے نتیجے میں سرسراہٹ پیدا ہوئی لیکن اتنی خوفناک نہیں کہ تیز رفتار گھوڑے کی ضرورت پڑی ہو۔ میں اپنے مریضوں کو پہلے ہی متنبہ کر دیتا ہوں کہ اس دوا کا شدید ردعمل شفا کی ابتدائی علامت ہوگی"۔ (ص:806,805)

کمر درد

"ایک دفعہ سفر کے دوران رات کو تین چار بجے کے قریب میری آنکھ کھلی تو کمر میں شدید درد تھا حالانکہ اللہ کے فضل سے مجھے عموماً کمر درد نہیں ہوتا۔ میں نے کالی کارب 30 کی ایک خوراک کھائی جس سے فوری فائدہ ہوا اور دوبارہ یہ تکلیف نہیں ہوئی"۔ (ص:498)

کوڑھ

"ہائیڈروکوٹائل ایک ایسی دوا ہے جو کوڑھ کے لئے بہت مؤثر ہے اور بہت سی دوسری جلدی بیماریاں بھی اس سے ٹھیک ہو جاتی ہیں...... اگر جلد پر کوڑھ کے ابتدائی آثار ظاہر ہونے لگیں تو فوراً ہائیڈروکوٹائل دینی چاہئے ورنہ آخر کار جب کوڑھ میں جا بجا زخم اور ناسور بن گئے ہوں تو پھر یہ کام نہیں آتی۔ میں نے کئی مریضوں میں ہائیڈروکوٹائل استعمال کی ہے۔ خدا کے فضل سے ہمیشہ ہی اسے بہت مفید پایا ہے۔ بعض دفعہ تو مکمل شفا ہو گئی اور بعض بیماری بالکل معمولی رہ گئی"۔
(ص:451)

کھانسی

"گلے میں خراش کی وجہ سے بار بار کھانسی اٹھے اور کسی اور دوا سے افاقہ نہ ہو تو چیلی ڈونیم دینے سے غیر معمولی فائدہ ہوتا ہے۔ ایک مریض کئی سال سے ایسی کھانسی میں مبتلا تھا میں نے اسے چیلی ڈونیم کے ساتھ ریومیکس (Rumex) ملا کر دی تو اللہ کے فضل سے بہت جلد نمایاں فرق پڑ گیا۔ ریومیکس بھی پرانی کھانسیوں کے لئے اچھی دوا ہے۔ عموماً خشک کھانسی میں مفید ثابت ہوتی ہے"۔ (ص:275)

کینسر

"اگر پراسٹیٹ گلینڈز، گردے اور مثانے کی بیماریوں میں آرسینک کی علامات موجود ہوں لیکن آرسینک اکیلی کافی نہ ہو تو فاسفورس اس کی مددگار دوا ثابت ہوتی ہے۔ دونوں کو یکے بعد دیگرے دینا بھی میرے تجربے کے مطابق بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہی نسخہ کینسر میں بھی بہت افاقہ کا موجب بنتا ہے۔ یہ نسخہ ایک ایسے مریض پر بھی استعمال کیا گیا جس کے متعلق ڈاکٹروں کا فیصلہ تھا کہ ایک ہفتے سے زیادہ زندہ نہیں رہے گا۔ لیکن اسے ان دواؤں سے نمایاں فائدہ ہوا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بعد ازاں وہ ایک سال کی مدت تک بغیر تکلیف کے زندہ رہا"۔ (ص:97)

گردے کا درد

"ضدی بیماریوں میں لازماً مریض کو سامنے بٹھا کر اس کی تفصیلی چھان بین ہونی چاہئے۔ ایک دفعہ ایسا ہی تجربہ مجھے گردے کے ایک مریض کے بارہ میں ہوا۔ میں اسے مرض کے حاد حملے کو فوراً روکنے کے لئے ایکونائٹ اور بیلا ڈونا کا مشہور نسخہ دیتا رہا۔ لیکن اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ میں اسے وہ دوائیں دے رہا ہوں جو تب کام آتی ہیں جب مریض کو گرمی نقصان پہنچائے اور ٹھنڈ سے فائدہ ہو۔ اس مریض کو سرد غسل لینے سے شدید تکلیف پہنچتی تھی۔ میں نے اس بات کو پیش نظر رکھ کر جب میگنیشیا فاس اور کولوسنتھ ملا کر دیں تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے ٹھیک ہو گیا"۔
(ص:XII)

گلٹیاں

"عورتوں کے سینے میں سخت گلٹیاں بنتی ہیں۔ یہ اور دوسری ہر قسم کی گلٹیاں جن میں کینسر بننے کا رجحان ہو ان میں کلکیریا فلور استعمال کرنی چاہئے۔ میرے مشاہدہ میں کئی ایسے مریض آئے ہیں جن کی کلائی کے غدود پھول کر سخت ہو گئے تھے۔ شروع شروع میں روٹا اور ملتی جلتی دوائیں استعمال کروایا کرتا تھا لیکن افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ کلکیریا فلور دینے سے ایسے ہر مریض کو نمایاں فائدہ ہوا"۔ (ص:199)

گلہڑ

"کلکیریا فلور اس بواسیر میں بہت کارآمد ہے جس کے مسے پھول کر بہت سخت ہو چکے ہوں اور اگر تھائرائیڈ گلینڈ بھی سوج کر پتھر کی طرح سخت گلہڑ بن گیا ہو تو وہ بھی کلکیریا فلور کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض کو ایسے ہی پتھر کی طرح سخت مسوں کے لئے میں نے کلکیریا فلور 1000 طاقت میں دی۔ ان کا تھائرائیڈ بھی بہت بڑھا ہوا تھا جسے وہ کپڑے سے ڈھانپ کر رکھتے تھے اور مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ انہیں شدید بخار ہو گیا لیکن وہ بہت بہادر آدمی تھے۔ سمجھ گئے کہ دوا کا اثر ظاہر ہوا ہے۔ کسی اور علاج کی طرف راغب نہ ہوئے۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر بخار اتر گیا اور بواسیر کے پتھریلے مسے کے علاوہ گلہڑ بھی غائب ہو گیا۔ اس کی صرف تھیلی سے باقی رہ گئی۔ وہ بھی آہستہ آہستہ سکڑ کر چھوٹی ہو گئی"۔ (ص:200)

گینگرین

"سیکیل کے زخموں میں ناسور بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ زخم رفتہ رفتہ خراب ہو کر گینگرین میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً اگر انگلی کٹ جائے تو زخم ٹھیک ہونے کی بجائے آہستہ آہستہ اوپر کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔ جس سے سخت بدبو آتی ہے اور جس عضو پر ہو اس کے سارے بقیہ حصے کو گلا دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے جوڑ سے کاٹنا پڑتا ہے۔ ورنہ بیماری جوڑ پار کر جاتی ہے اور بقیہ عضو بھی گینگرین کا شکار ہو جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں خدا کے فضل سے گینگرین کا علاج موجود ہے۔ بارہا ایسے مریضوں کا میں نے خود کامیاب علاج کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی عضو کاٹنا نہیں پڑا۔ جبکہ ڈاکٹروں نے قطعی طور پر اسے گینگرین قرار دے دیا تھا اور سرجری پر مصر تھے۔ جب ایسا مریض صحت یاب ہونے لگتا ہے تو سب سے پہلے زخم کی رنگت بدلتی ہے اور سیاہی کی بجائے اس پر سرخی آنے لگتی ہے۔ گینگرین میں سیکیل اور آرسینک دونوں بہت مفید دوائیں ہیں۔ اگر آرنیکا بھی ساتھ ملا کر دی جائے تو اثر میں اضافہ ہو جاتا ہے"۔ (ص:737,736)

ایک نوجوان کا ہاتھ مشین میں آکر کچلا گیا، اس کے زخم مندمل نہیں ہوئے اور بگڑ کر گینگرین میں تبدیل ہو گئے۔ ڈاکٹر نے مایوس ہو کر پہلے انگوٹھا اور پھر بازو کٹوانے کا مشورہ دیا۔ میں نے اس کے لئے آرسینک سی ایم (CM) تجویز کی اور ہفتہ دس دن کے بعد دہرانے کو کہا۔ چند ہفتوں کے بعد اس نے لکھا کہ درد تو ہے لیکن سیاہی رفتہ رفتہ سرخی میں تبدیل ہو رہی ہے۔ کچھ ہی عرصہ میں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا اور بازو کٹوانا تو کجا، ہاتھ کی انگلیاں کٹوانے کی نوبت بھی نہ آئی"۔ (ص:96)

"کالی فاس گینگرین کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ زخم گل سڑ کر ناسور بن جائیں اور گینگرین کی شکل اختیار کر لیں تو ایلوپیتھی میں عموماً ایسے اعضاء کو کاٹ دیا جاتا ہے اور احتیاطاً اس جگہ سے کاٹتے ہیں جو ماؤف جگہ سے اوپر کی طرف اور صحتمند ہو۔ میں نے بعض ایسے مریضوں پر کالی فاس اور سلیشیا کامیابی سے استعمال کی ہیں۔ اس کے بعد انہیں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں رہی"۔ (ص:506)

مٹاپا

"فائٹولاکا کی ایک قسم جو مٹاپے کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے وہ فائٹو لاکا بیری (Phytolacca Berry) ہے۔ میں نے کئی مریضوں کو یہ استعمال کروائی ہے اور اس کے اچھے نتائج ظاہر ہوئے ہیں۔ اگرچہ یہ فیوکس (Fucus) کی طرح دل کے لئے زیادہ خطرناک تو نہیں ہے لیکن بعض مریض جن کے دل کمزور ہوں اس دوا کے اثر سے دل کی کمزوری محسوس کرتے ہیں، ان کو فوری طور پر یہ دوا بند کروا دینی چاہئے۔ نیز جن مریضوں کا وزن کم کرنا مقصود ہو انہیں دستور کے طور پر کریٹیگس مدر ٹنکچر (Crataegus Q) ضرور ساتھ استعمال کرانی چاہئے جو دل کو طاقت دیتی ہے"۔ (ص:665)

مچھلی کا کانٹا گلے میں پھنس جانا

"بعض اوقات مچھلی کا ٹیڑھا کانٹا گلے میں پھنس جاتا ہے جو نکلتا ہی نہیں۔ ایک دفعہ مجھے بھی ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔ جب باوجود کوشش کے کانٹا نہ نکل سکا تو میں نے سلیشیا 6x کھالی۔ چند گھنٹوں کے بعد ہلکی سی کھانسی کے ساتھ کانٹا خود بخود باہر آ گیا۔ بعض بچوں پر بھی یہ تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ الاماشاء اللہ سلیشیا ہمیشہ کارآمد ثابت ہوتی ہے"۔ (ص:752)

مرگی

"روزمرہ علاج میں یہ بات یاد رکھیں کہ وہ مریض جو گہری اور دیرینہ بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً دمہ، مرگی وغیرہ۔ انہیں سرسری نسخہ دینا درست نہیں بلکہ وقت نکال کر ایسے مریضوں کا تفصیلی انٹرویو لینا چاہئے اور بیماری کے متعلق تمام باتیں پوچھ کر ان کی مزاجی دوا تلاش کرنی چاہئے۔ بہت سے مریض ایسے بھی ہیں جنہیں میں نے ان کی بیماری سے متعلق معروف دوائیں اور ٹکسالی کے نسخے دیئے مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لیکن جب مریض کو سامنے بٹھا کر اس کی تفصیلی علامتیں معلوم کیں اور بیماری کو بھلا کر صرف علامتوں کو دیکھا تو تشخیص کردہ دوا نے حیرت انگیز طور پر کام کیا۔ مثلاً مرگی کے مریضوں میں بیماری کے حملہ کے آغاز پر ہونے والا "اورا" (Aura) الگ الگ ہوتا ہے اور اس کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا مرگی کے مرض میں ذکر نہیں ملتا۔ مثلاً ایک مریض کو سر میں شور محسوس ہوتا تھا اور شور سے چوٹ سی لگتی تھی جس سے اسے وحشت ہوتی تھی اور نیند نہیں آتی تھی۔ سر اور دل شکنجے میں جکڑا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ اسے میں نے کیکٹس (Cactus) دی تو اس کی کایا پلٹ گئی اور وہ آرام سے سونے لگا اور اسے مرگی سے نجات مل گئی۔ جبکہ کیکٹس کا مرگی کی دواؤں میں کوئی ذکر نہیں"۔ (ص:XI)

ملیریا

"نیٹرم میور ملیریا کی بہت اچھی دوا ہے۔ ہر قسم کا ملیریا اس میں شامل ہیں۔ جو روز آئے یا لمبے وقفوں سے آنے والا ہو۔ سب سے زیادہ خطرناک ملیریا وہ ہوتا ہے جو دو دن تک نہ ہو اور تیسرے دن آن پکڑے۔ یہ بہت مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ اس میں نیٹرم میور بہت مفید ہے۔ بارہا تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ نیٹرم میور دینے پر بخار تیسرے دن کی بجائے

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75709 میں سدرہ

بنت سید عبدالرحمٰن قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد امتیاز ولد امتیاز احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالرحمٰن والد موصیہ وصیت نمبر 31513

مسل نمبر 75710 میں خواجہ وقار احمد

ولد خواجہ مبارک احمد قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا کاروبار -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 75711 میں عابدہ رفیق

زوجہ رفیق احمد لون قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے (3) زرعی اراضی 14 کنال واقع پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق لون خاوند موصیہ

مسل نمبر 75712 میں طاہرہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم لکھن پال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد رہتاسی ولد ملک عبدالواحد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 75713 میں سعدیہ حفصہ

بنت رشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ حفصہ۔ گواہ شد نمبر 1 علیم الدین وصیت نمبر 60700۔ گواہ شد نمبر 2 آسیہ ناز وصیت نمبر 27187۔ گواہ شد نمبر 3 ناصرہ رضیہ بنت رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 75714 میں مسرت جبین

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7/1 ایکڑ واقع گھٹیالیاں کلاں اندازاً مالیتی -/2100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7423 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد طفیل

مسل نمبر 75715 میں منصورہ فرحت

بنت چوہدری رفیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 اُسامہ رفیق ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 75716 میں وحید احمد

ولد رشید احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

مسل نمبر 75717 میں طاہر احمد

ولد بشیر احمد کھٹانہ قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چھ کنال واقع چک نمبر 471 گ۔ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی

مسل نمبر 75718 میں نزہت نسیم

بنت چوہدری شریف احمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ

آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 مرلہ واقع رلیو کے اندازاً مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 75719 میں خالد محمود

ولد فتح محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 مرلے 6 کنال واقع رلیو کے اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) مکان میں 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری بشیر احمد کھٹانہ

مسل نمبر 75720 میں خلیل احمد

ولد منظور احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے 2 کنال (2) مکان 14 مرلہ حصہ مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین گواہ شد نمبر 2 خالد سلیم وصیت نمبر 33343

مسل نمبر 75721 میں امتہ القیوم

زوجہ محمد رشید ہاشمی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1187 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ہاشمی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندا ہاشمی ولد محمد رشید ہاشمی

مسل نمبر 75722 میں محمود سعید

ولد محمد سعید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود سعید۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق جمیل کھوکھر وصیت نمبر 36758۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ارشد وصیت نمبر 23611

مسل نمبر 75723 میں عائشہ محمود

زوجہ محمود سعید قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از والدین -/250000 روپے (2) طلائی زیور 280 گرام اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) ڈائمنڈ مالیتی -/20000 روپے (4) زیور چاندی مالیتی -/30000 روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد سعید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق جمیل کھوکھر وصیت نمبر 36758

مسل نمبر 75724 میں بشیر احمد

ولد علم دین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خبیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک گلزار احمد ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 75725 میں ریاض احمد

ولد غلام دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 361 ج۔ب تھانیدار والا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 8/ا ایکڑ چک نمبر 361 ج۔ب مالیتی -/350000 روپے فی ایکڑ کا حصہ (اس میں دو بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی 4/ا ایکڑ واقع 361 ج۔ب (مالیتی 8 لاکھ روپے ایک ایکڑ + تین ایکڑ بحساب -/350000 فی ایکڑ (3) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت زمیندارہ مبلغ -/28600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ناز ولد امانت علی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 75726 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ریاض احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1971ء ساکن چک نمبر 361 ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 3 تولے طلائی زیور مالیتی -/45000 روپے (2) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 75727 میں حمید احمد کلیم

ولد مبارک علی قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354 ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 مرلے 1 کنال مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) رہائشی مکان 9 مرلے میں 4 / 1 حصہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد دین محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد غلام قادر

مسل نمبر 75728 میں داؤد احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی رقبہ 7 کنال 3/1 ایکڑ واقع چک نمبر A / 8 / 7 ضلع رحیم یارخان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (یہ رقبہ بھائی کے قبضہ میں ہے) (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 75729 میں ریحانہ کوثر

زوجہ داؤد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 75730 میں باسل احمد

ولد داؤد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 75731 میں منصور احمد

ولد چوہدری محمد شریف قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے گیارہ ایکڑ اندازاً مالیتی -/150000 روپے فی ایکڑ (2) بھینس 2 عدد اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مشترکہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے (4) مشترکہ ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/380000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد غلام محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی (معلم)

مسل نمبر 75732 میں طاہر سرفراز بھٹی

ولد میاں عاشق حسین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شبستان چوک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر سرفراز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد اسحاق احمد ورک

مسل نمبر 75733 میں وقاص احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی۔سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خادم ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مدثر ولد محمد شریف تنویر

مسل نمبر 75734 میں محمد انور

ولد عبدالکریم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 2002ء ساکن ستو کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 9 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 منشی سلطان احمد ولد میاں اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد منشی سلطان احمد

مسل نمبر 75735 میں ہدایت اللہ خالد

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بھاؤوالا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 مرلے 2 کنال واقع جت والا (2) 1 مرلہ پلاٹ واقع راؤ کالونی (3) کمرشل پلاٹ 3 سرساہی واقع لودھراں شہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہدایت اللہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 صابر سلیم وصیت نمبر 41426۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر وصیت نمبر 40264

مسل نمبر 75736 میں احسان اللہ خان

ولد محمد رفیع قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار

بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 1 قمر الدین وصیت نمبر 45722۔گواہ شد نمبر 2 شوکت علی ولد خوشی محمد

مسل نمبر 75737 میں بشریٰ پروین

زوجہ جعفر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/40000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ پروین۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد وصیت نمبر 38750

مسل نمبر 75738 میں نصیر احمد

ولد ڈاکٹر محمد شفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1 کنال واقع صریح کا 1/6 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 48006

مسل نمبر 75739 میں شازیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-07-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً-/7000 روپے (2) نقد رقم -/30000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد وصیت نمبر 38750

مسل نمبر 75740 میں نائید مظہر

زوجہ مظہر حسین جاوید شیخ قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً-/300000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نائید مظہر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں شریف احمد ولد میاں روشن دین

مسل نمبر 75741 میں رانا سہیل احمد

ولد رانا ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر T.D.A/2 ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رانا سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا ناصر احمد ولد حافظ احمد علی ۔گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد مظہر ولد رانا ناصر احمد

مسل نمبر 75742 میں شیخ سلمان احمد

ولد شیخ مظہر حسین جاوید قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شیخ سلمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر جاوید ولد محمد اشرف ۔گواہ شد نمبر 2 میاں شریف احمد ولد میاں روشن دین

مسل نمبر 75743 میں بشیر احمد

ولد عبدالعزیز قوم مغل پیشہ فارغ عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 44847۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد شاہد وصیت نمبر 59396

مسل نمبر 75744 میں پرویز احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ سندھو پیشہ زمیندار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 38 ورکشاپ ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 ایکڑ (10 ایکڑ غیر آباد ہے) مالیتی -/300000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ پرویز احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد چوہدری محمد اسلام گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 75745 میں ڈاکٹر نذیر احمد

ولد چوہدری سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ پریکٹس ڈسپنسر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقصیٰ کالونی شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مشترکہ میں حصہ مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/42000 روپے سالانہ بصورت پریکٹس ڈسپنسر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ڈاکٹر نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری مربی سلسلہ وصیت نمبر 49873

مسل نمبر 75746 میں ساجد احمد

ولد بشارت احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی نہری 5/ ایکڑ واقع جمال پور اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی 4/ ایکڑ واقع جمال پور اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد وصیت نمبر 38853

مسل نمبر 75747 میں امتہ القدوس

زوجہ شاہد نذیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر کی رقم -/16000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد نذیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 75748 میں نیرہ مختار

بنت مختار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ مختار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف وصیت نمبر 41843 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسل نمبر 75749 میں شمامہ مبشر

زوجہ مبشر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/52500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمامہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 41845 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسل نمبر 75750 میں ثوبیہ ارم

بنت محمد چراغ (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن ڈیڑھ گرام مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 41845۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

(بقیہ صفحہ 6)

دوسرے دن آنے لگتا ہے اور کم ہوتے ہوتے ہفتہ دس دن کے اندر بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے''۔

(ص:623,622)

موتیا

''ایک نوے سالہ بزرگ مریض کو موتیا کے لئے کلکیر یا فلور اور زنکم سلف اونچی طاقت یعنی CM میں استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے ان کی آنکھ شیشے کی طرح صاف ہو گئی اور وفات تک انہیں موتیا کی تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی ورنہ اتنی زیادہ عمر میں اپریشن بھی ناممکن تھا۔ موتیا کہ سلسلہ میں یہ بات یاد رکھیں کہ کلکیر یا فلور کالے موتیا میں مفید نہیں ہے کیونکہ اس کی وجوہات بالکل اور ہوتی ہیں''۔ (ص:201,200)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 16 جنوری 2008ء

1.30am خبریں
2.15am الوصیت
3.05am گلشن وقف نو
4.20am جلسہ سالانہ قادیان
5.00am تلاوت درس خبریں
6.35am عربی سیکھئے
6.55am لقاء مع العرب
8.05am الوصیت
9.00am سوال وجواب
9.45am جلسہ سالانہ قادیان
11.00am تلاوت درس خبریں
12.05pm گلشن وقف نو
1.05pm ذکر حضرت مسیح موعود
1.40pm آئل پینٹنگ سیکھئے
2.05pm سوال وجواب
2.55pm انڈونیشین سروس
3.55pm سواحلی مذاکرہ
5.00pm تلاوت درس خبریں
6.05pm بنگلہ سروس
7.05pm خطبہ جمعہ 3 مئی 1985ء
8.40pm تقاریر جلسہ سالانہ
9.35pm گلشن وقف نو
10.40pm سوال وجواب
11.30pm عربی سروس

جمعرات 17 جنوری 2008ء

12.35am لقاء مع العرب
1.45am خبریں
2.25am گلشن وقف نو
3.35am جلسہ 1986uk ء
4.30am آئل پینٹنگ سیکھئے
5.00am تلاوت درس خبریں
5.55am لقاء مع العرب
7.00am انٹرویو
8.00am خطبہ جمعہ
9.30am حسن بیان
10.00am تقاریر جلسہ
11.00am تلاوت درس خبریں
11.55am چلڈرنز کلاس
12.55pm ملاقات
2.00pm اندر کی کہانی 1953ء
3.00pm انڈونیشین سروس
4.00pm خطبہ جمعہ
5.05pm تلاوت درس خبریں
6.00pm بنگلہ سروس
7.00pm ترجمۃ القرآن
8.05pm ملاقات
9.10pm اندر کی بات
10.15pm المائدہ
10.25pm خطبہ جمعہ
11.30pm لائیو عربی سروس

☆......☆......☆

نواب صدیق علی خان

نواب صدیق علی خان تحریک پاکستان کے ایک ممتاز رہنما تھے۔ وہ ناگپور میں پیدا ہوئے اور انہوں نے ابتدائی تعلیم بھی ناگپور ہی میں حاصل کی۔

1929ء میں وہ انجمن ہائی سکول ناگپور کے معتمد عمومی منتخب ہوئے اور یہیں سے آپ کی عملی زندگی کا آغاز ہوا۔ 1935ء کے انتخابات میں وہ مرکزی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے اور اگلے برس آسٹریلوی پارلیمنٹ کے ایک تاریخی اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔

قیام پاکستان کے بعد نواب صدیق علی خان پاکستان کے پہلے وزیراعظم نوابزادہ لیاقت علی خان کے پولیٹیکل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ 16/ اکتوبر 1951ء کو جب نوابزادہ لیاقت علی خان کی شہادت کا واقعہ پیش آیا تو آپ ہی نے بڑھ کر انہیں سہارا دیا تھا اس کے بعد آپ خواجہ ناظم الدین، محمد علی بوگرہ اور حسین شہید سہروردی کے پولیٹیکل سیکرٹری رہے۔ 1958ء سے 1961ء تک ایتھوپیا میں پاکستان کے سفیر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

نواب صدیق علی خان نے لیاقت علی خان کی سوانح ''بے تیغ سپاہی'' کے نام سے تحریر کی۔ 9 جنوری 1974ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

دہشت گردی کے خلاف جنگ، ناکامی کا ذمہ دار پاکستان نہیں

امریکی ٹی وی سی بی ایس کو دیئے گئے اپنے انٹرویو کے آخری حصے میں صدر مشرف نے کہا ہے کہ اسامہ کی پاکستان میں موجودگی کا کوئی ثبوت نہیں اور نہ ہی پاکستان خاص طور پر اسامہ کی تلاش کر رہا ہے بلکہ ہم پورے القاعدہ نیٹ ورک کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ناکامی کا ذمہ دار پاکستان نہیں بلکہ امریکہ سمیت تمام اتحادیوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

جنوبی وزیرستان، امن جرگہ پر فائرنگ 10 جاں بحق

جنوبی وزیرستان کے علاقوں شکئی اور وانا بازار میں شر پسندوں نے فائرنگ کر کے امن کمیٹی کے 10 ارکان کو ہلاک جبکہ 6۔افراد کو زخمی کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں کا تعلق ملا نذیر گروپ سے تھا اور وہ عسکریت پسندوں اور سیکیورٹی فورسز میں جنگ بندی کی کوشش کر رہے تھے۔ دریں اثناء سوات کے علاقے کبل میں سیکیورٹی فورسز کے ریسٹ ہاؤس پر خودکش حملہ میں 7 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 9۔افراد زخمی ہو گئے جبکہ سوات میں سیکیورٹی فورسز نے کریک ڈاؤن کے دوران مزید 6 عسکریت پسندوں کو حراست میں لے لیا۔

گندم ذخیرہ کرنے والی با اثر شخصیات کی فہرست وزیر اعظم کو پیش

گندم ذخیرہ کرنے والی با اثر شخصیات کی فہرست نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو کو پیش کر دی گئی تاہم ان کے خلاف کارروائی کے حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکا کیونکہ ان میں سے اکثریت عام انتخابات میں حصہ لے رہی ہے۔ یہ فہرست پہلے کابینہ کے اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں بھی پیش کی گئی تھی مگر وزیر خزانہ سلمان شاہ اس پر کارروائی کے حق میں نہیں تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ فہرست میں شامل سب کے سب فلور ملز مالکان ہیں اور ان میں سیاسی شخصیات بھی شامل ہیں جبکہ بعض صنعتکار بھی اس کا حصہ ہیں۔ انہوں نے اپنی فلور ملز کے گوداموں میں گندم ذخیرہ کر رکھی ہے اور اگر اس گندم کو مارکیٹ میں لایا جائے تو آٹے کا بحران ختم ہو سکتا ہے۔

پیپکو مالیاتی خسارہ، بجلی کا بحران مزید شدید ہو جائے گا

ملک میں بجلی کی تقسیم کی مرکزی کمپنی ’’پیپکو‘‘ نے نگران حکومت کو خبردار کیا ہے کہ ادارے کے مالیاتی خسارے میں بتدریج اضافہ ہونے کے باعث بجلی کا بحران مزید شدید ہو سکتا ہے لاہور میں نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں ’’پیپکو‘‘ حکام نے 226 ارب روپے خسارے کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہوئے حکومت سے امداد کی درخواست کی تاہم نگران وزیر اعظم نے اس ضمن میں انہیں کوئی یقین دہانی نہیں کرائی۔

پاکستان عالمی رہنما سے محروم ہو گیا

امریکی قونصلیٹ کے پرنسپل آفیسر برائن ڈی ہنٹ نے پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر شاہ محمود قریشی سے پیپلز پارٹی کے صوبائی دفتر میں ملاقات کی۔ انہوں نے شاہ محمود قریشی سے بے نظیر بھٹو کے قتل پر تعزیت کا اظہار کیا اور امریکہ کی طرف سے سانحہ 27 دسمبر کی تحقیقات کیلئے ہر ممکن تعاون کی پیشکش بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر کے قتل سے پاکستان ایک عالمی لیڈر سے بھی محروم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی اور حکومت سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم کی رپورٹ سے مطمئن نہ ہوئی تو امریکہ ہر قسم کی مدد کیلئے تیار ہے کیونکہ ہم بھی چاہتے ہیں کہ بے نظیر کے قتل کے ذمہ داروں کو سامنے لایا جائے۔

دنیا میں تین ارب لوگ دو ڈالر یومیہ سے کم آمدنی پر گزارہ کرتے ہیں

دنیا بھر میں تین ارب لوگ دو ڈالر فی دن سے کم آمدنی پر گزارہ کرتے ہیں جبکہ چوبیس کروڑ سات لاکھ بچے روزی کمانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور سری لنکا سمیت ترقی پذیر ممالک میں سب سے زیادہ بچے اپنے خاندان کی کفالت کیلئے کام کرنے پر مجبور ہیں۔

درجہ حرارت بڑھنے سے آسٹریلیا میں پانی کا بحران سنگین تر ہو گیا

عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے باعث آسٹریلیا میں پانی کا بحران سنگین ہو گیا جبکہ گنجان آباد ترین ریاست نیو ساؤتھ ویلز میں پانی کا استعمال مستقل طور پر محدود کر دیا جائے گا۔ ویلز حکومت نے اعلان کیا ہے کہ خشک سالی کے باعث ریاست میں گھروں کے لانوں میں پانی کے چھڑکاؤ اور آرائشی پودوں کیلئے پانی ذخیرہ کرنے پر پابندی ہو گی اور یہ پابندی مستقل ہو گی۔ حکومت کی طرف سے عوام کیلئے پانی کا استعمال محدود کرنا صرف موجودہ خشک سالی کے حوالے سے نہیں بلکہ ملک کو مستقبل میں پیش آنے والی خشک سالی کے پیش نظر یہ

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:24

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ساڑھی۔لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

ضرورت ملازمین
شعبہ دواسازی: 2 عدد عملہ صفائی 1 عدد
صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ کریں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون: 6211538

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

C.P.L 29-FD

والدین توجہ کریں
آئرلینڈ اور یو۔کے کیلئے داخلے جاری ہیں
یو کے اور آئرلینڈ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے داخلے شروع ہیں۔نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

دنیا بھر میں احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر سروس
GOLD CROSS CARGO
CARGO
World wide Express
خوشخبری
بیرون ملک جانے والے مسافروں کی سہولت کے پیش نظر اسلام آباد ائیرپورٹ کے بالکل سامنے ہمارے دوسرے آفس کا افتتاح ہو چکا ہے۔اپنا اضافی سامان نہایت کم ریٹس پر ہم سے بک کروائیں۔
نیز دنیا بھر میں اپنے پارسل اور خطوط کوریئر کروانے کیلئے تشریف لائیں۔احمدیوں کیلئے خاص رعائیت
051-5598619-5950229
0345-7679810

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

RAFAE Engineering
Recovery & Recycling Technologies
Comprehensive Conservation Plan for textile finishing industry
- Caustic Soda Recovery System
- Lye concentration control for wet mercerizing, pretreatment, lye purification
- Waste water filtration with self cleaning filters
- Evaporation plants
- Zero Liquid Discharge System
- Heat Recovery Systems continuous bleaching, washing, exhaust
- Exhaust air humidity control system dryers
- Process control and automation
- Water and waste water treatment system
- Drinking water filtration and automatic filling lines
- Fabrication MS,SS etc
Office: 2nd Floor Umer Arcade Jain Mander Old Anarkali Lahore-Pakistan
Ph: 042-7239982 Fax: 042-7233336 Cell: 0300-4472021email: m_din69@yahoo.com
website: www.rafae-engineering.comEmail: info@rafae-engineering.com